۷۸۶
۹۲

میرے محب بھائی صاحب۔ سلام واحترام وشوق لقاء، و اکرام

طالب خیر بحمدہ تعالیٰ مع الخیر ہے۔ رمضان میں جناب رفیع القاب کا ایک مکتوب گرامی کاشف الکروب
بجواب محبت نامہ فقیر اسیر تقصیر ملا تھا۔ مگر فقیر اس سے پہلے ایک محبت نامہ بنام نامی جناب
سامی امضاء کر چکا تھا اسلئے انتظار کی گھڑیاں گذارتا رہا افسوس کہ وہ ہنوز ختم نہ ہوئیں۔ ناچار
دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ چند سطور ذریعہ حضور لامع النور کر رہا ہوں۔ تکلف برطرف حضور [illegible]
ہیں تو جلد تشریف لائیں۔ ہمشیرہ رفعت خالہ شفقت آپا کے نکاح سے بری الذمہ ہو کر بقیہ زندگی
سے عید کا دن گذار کر شب ۸ بجے سبکدوش اور حیات گذاری سے گزر گئیں۔ حلق میں کینسر تھا۔ انا للہ وانا الیہ
راجعون۔ دوسرے یہ کہ صاحب قبلہ کو رمضان میں بخار آیا تھا۔ اب بفضلہ بخار تو نہیں ہے مگر کمزوری اتنی ہے
کہ زیادہ تر لیٹے رہتے ہیں اور باتیں بھی کچھ ایسی ہی کرتے ہیں۔ مولائے کریم فضل فرمائے۔ حضرت کو بھی مسلسل ضعف لاحق ہے
کل شب سے کمزوری بہت زائد ہے جسکا واضح سبب دست بہ آمیزش خون ہے۔ آج صبح سے غفلت زائد
رہی۔ عرصہ رفت اور دو پہر میں چند بار افاقہ قدرے ہوا تھا۔ ٹی انجکشن طاقت کے دئے گئے ان کا
پر اثر تھا جو ہری نے خفیف ہارٹ اٹیک بتایا ہے۔ مسجد کی امی اور ... ابھی ابھی عیادت کو گئی تھیں
چہارم یہ کہ والدہ سراج میاں تین دن سے ہسپتال میں ہیں۔ کمرے سے ہموار جگہ پر دروازہ کے پاس گر گئیں
تو گھٹنے سے اوپر کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ الحمد للہ الذی عافانا جمیعا مما ابتلاھا بہ وفضلنا علی کثیر ممن خلق
تفضیلا۔ آپریشن ہوگا ان شاء المولی ٹھیک ہو جائیں گی۔ بھابی صاحبہ اور ہماری قدسیہ کی باجیوں سے ہمارا سلام کہیں

اور ننھے بچوں سے بھی اور احباب کرام سے بھی تحیہ مسنونہ والسلام
طالب دعا قادری غفرلہ
فقیر محمد اختر رضا خاں ازہری۔
شب ۸ شوال ۹۹ھ
بعد جمعہ

از ویراول عرب چوک مسجد سوراشٹر
۱۳ شعبان ۹۹ھ ۹ جولائی ۷۹ء

۷۸۶
۹۲

میرے بھائی حبیب صاحب قبلہ۔ سلام مسنون

طالب خیر بحمدہ تعالیٰ مع الخیر ہے۔ آپ کا گرامی نامہ اب کی بہت دنوں میں شرف انداز ہوا
اس سے پہلے میں آپ کو خط لکھ کر سفر پر چلا گیا تھا۔ مگر بریلی لوٹ کر معلوم ہوا کہ وہ خط ابھی تک
ڈاک میں نہیں پڑا ہے گھر میں نے تاکید کر دی تھی اور اب ہفتہ سے زائد ہوا کہ بندہ گھر سفر پر ہے
یہ خط آپ کو ویراول سوراشٹر سے لکھ رہا ہوں۔ آپ کے آنے کی خبر سے خوشی ہوئی تھی پھر اچانک
التوا سے افسوس ہوا۔ اب عید بعد کا ارادہ پختہ ہے کیا اور کب تک ورود مسعود بریلی شریف ہوگا
تحریر دلپذیر سے اطلاع دیکر مسرور فرمائیں۔ ان شاء اللہ الکریم ۱۷ جولائی کو چل کر ۱۸ جولائی کو
تک بریلی پہنچنے کا ارادہ ہے۔ دعا فرمائیں خدا خیریت سے پہنچائے اور سب کو مع الخیر رکھے۔
حضرت کی علالت دامنگیر رہتی ہے اور [illegible] یاد ہے تو وظیفہ روزگار ہے لیکن
تعالیٰ سب جگہ خیریت رکھے۔ چار دن بائیں جانب پیٹ کی طرف سخت درد رہا۔ آج بحمدہ
تعالیٰ نہیں ہے۔ مجھے بھی خیال آیا تو جناب عالی کو خط لکھنے لگا۔ کل ملاقات نہ سہی تو لطف سے ہی
خط ابن یا جائے کہ ملا ... مکان جناب بحمدہ تعالیٰ بن رہا ہے جیسے مبارک ہو
ہیں اور مکین کو مکان اور مکین سب کو انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد وہ ساعت لائے کہ
ذہن قدرے پراگندہ ہے۔ یہ چند غیر مربوط سطور سپرد قلم کر کے رخصت چاہتا ہے
بال بچوں بھائی حبیب اور ہماری قدسیہ سلمہا کی باجیوں اور ننھے منوں کو سلام
و دعا ضرور کہہ دیں۔ نیز حاجی نور محمد و حاجی عبد الشکور و عبد الستار و سبحان و دیگران
کو سلام فرمائیں والسلام

آپ کا اپنا
فقیر محمد اختر رضا خاں ازہری قادری غفرلہ
۱۳ شعبان ۹۹ھ

منانی میاں ہمراہ ہیں اور بھی
سو رہے ہیں وہ ننھان کا سلام کہہ دیں

۷۸۶
۹۲

میرے بھائی صاحب۔ سلام

طالب خیر بحمدہ تعالیٰ مع الخیر ہے

عرصہ سے آپ کے گرامی نامہ کی زیارت

نہ ہوئی اور میں بھی کوئی عریضہ حاضر

نہ کرسکا۔ سفر بہم اجازت نہیں دیتا

کل ہی کلکتہ سے لوٹا ہوں۔ فون پر

خیریت مل گئی تھی۔ یہ خط کانکوڑ سے

لکھ رہا ہوں۔ بفضلہ تعالیٰ کاشانہ حبیب

بہمہ وجوہ لائق تحسین ہے۔ تکملہ کا

ہر صد مبارکباد۔ امی اور صاحبزادے اور

بچوں کی خیریت سے مطلع فرمائیں اور سب کو

سلام سنائیں۔ والسلام

آپ کا اپنا

اختر رضا خان ازہری قادری غفرلہ

بوقت شب گیارہ بجے ۱۴ ذی الحجہ شب شنبہ سنہ ۹۶ھ - مصطفیٰ نگر بر موند
فقیر ازہری غفرلہ

۶۹۶
۹۲

میرے بھائیجان قبلہ - سلام مسنون

طالب خیر بحمدہ تعالیٰ مع الخیر ہے - آپ کا محبت نامہ آیا - جسے پڑھ کر خوشی ہوئی اور بہت خوشی ہوئی
اسلئے کہ انتظار بسیار کے بعد آپ کا خط ملا وہ بھی کوٹہ سے واپسی پر وہ بھی دو خطوں کے جواب میں
اور اس خبر کے ملنے کی خوشی ہو رہی ہے جو بہت انتظار کے بعد ملے - مجھے آج کوٹہ سے لوٹے ہوئے تیسرا
دن ہے - کیتھون ضلع کوٹہ میں مدرسہ رضویہ کا جلسہ دستار بندی تھا جسمیں فقیر حاضر ہوا تھا - دو روزہ
اجلاس تھا - جمعہ کو کوٹہ آیا - وہاں رات کو تقریر ہوئی - اور دو بجے شب میں دہلی کیلئے روانگی ہو گئی - ۱۰ بجے
نئی دہلی پہونچے - وہاں سے دو بجے کاشی ایکسپریس بریلی کیلئے مل گئی جس نے شب یکشنبہ میں ۷ بجے بریلی
پہنچا دیا - یہاں بحمدہ تعالیٰ سب خیریت ہے اور کانکرولہ میں بھی - میں ابھی وہاں گیا نہیں ہوں پچھلے ہفتہ
گیا تھا - منجھلے بھائیجان سے خیریت مل گئی تھی - حضرت اقدس اور چھوٹی مد ظلہما بحمدہ تعالیٰ خیریت سے ہیں - اب کے
یہ توقع ہے کہ عرس رضوی ہم لوگوں کے اہتمام سے ہو - حضرت اقدس نے حکم دیا تھا لہٰذا منتظمہ کمیٹی کی تشکیل
ہو گئی ہے - اسلئے اگر آپ عرس میں آجائیں تو بہت اچھا ہو - آج ڈاکٹر ملے تھے - کہتے تھے کہ وہ بہت
دور ہو گئے ہم سے - اب تو انہیں بھی یہیں بلا لو - تجا بھائیجان عبد الحبیب کو خط بھیجدونگا - بھابیجان
کو بہت بہت سلام کہیں تاکہ وہ فقیر کی جھولی دعاؤں سے بھر دیں اور بچوں کو خصوصاً راشدہ کو دعائیں اور خوب
پیار - اہل کانکرولہ سے بھی سلام مسنون کہیں - عصمہ کی امی بھی سلام و دعا کہلا رہی ہیں والسلام آپ کا اپنا

فقیر محمد اختر رضا خاں قادری ازہری غفرلہ

میرے بھائی حسنا صاحب - سلام مسنون

طالب خیر بحمدہ تعالیٰ مع الخیر ہے - گرامی نامہ آپ کا عمرے سے جا کر آتے
واپسی پر اپنا منتظر پایا - فالشکر للہ ثم لک وجزاک اللہ خیرا
جی ہاں وہ ڈاکٹر نیفان علی صاحب ہی تھے - انہوں نے وہ درخواست فرمائی تھی جو
میں نے لکھی - کل وہاں گیا تھا - سب بحمدہ تعالیٰ خیریت سے ہیں - عزیزان صالحہ
صبیحہ کہہ رہی تھیں ابا کو بلا لیجئے - ڈرافٹ اور خط حضرت کی خدمت میں پیش کر دیا
اور رات ہی میں روبروئے حضور خط کا جواب بھی عمر نے لکھ دیا اور ڈرافٹ چھوٹی
کو دیدیا کہ وہ کیش کرا کے رقم لے لیں۔ ہماری بھابی صاحبہ سے سلام اور بچوں کو دعائیں
اور سلمان میاں نعمان میاں کی مزاج پرسی کریں - خدا کرے ٹھیک ہو گئے ہوں - نیز جملہ پرسان حال سے سلام کہیں -

والسلام آپ کا اپنا اختر رضا ازہری قادری غفرلہ
۱۸ محرم سنہ ۹۸ھ روز جمعہ